مجموعهٔ دیوان کامل افضل خاں ...

[illegible]

در مطبع منشی نولکشور واقع لکهنؤ چهپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزو حق تعالی کبریا ہی
شرف جسنے محمد کو دیا ہی
کیے چودہ طبق پیدا خدا نے
دکھانے معجزہ شہدا نے
خدا کا دوست ختم المرسلین ہی
وصی جسکا امیر المومنین ہی
سخاوت ختم تھی مولا علی پر
شجاعت ختم ہی حق کے ولی پر
سنو تم معجزہ آل نبی کا
کروں ذکر شفا حضرت علی کا
سنو اک روز کا ابرو بیان ہی
سخاوت شاہ مردان کی عیان ہی
نماز اک مسجد پڑھکر شاہ خیبر
چلے مسجد سے گھر کی سمت حیدر
علی کے دوش پر حضرت حسن تھے
زمرد فاطمہ کے نور تن تھے
چلے آتے تھے گھر کو شاہ ابرار
ہوا رستے مین اک سائل نمودار

...ب آگے کیا کہوں ہے حالات — قیامت ہے قیامت ہے قیامت

...سنو حسنینؑ کا احوال یارو — کہ تم اس بات مین کچھ شک نجانو

چلے جب وان سے وہ ہر کے پیارے — ہوئے پر آبلہ وہ پاؤن سارے

...حسینؑ نے پوچھا رستے مین گدا سے — ہمین لے جاویگا کس جا بتاوے

...ا وسنے کہ ہے اک شہر جلسا — وہان پر ہے ہمارا خاص ڈیرا

...چالیس منزل اس مکان سے — چلو تم فائدہ کیا ہے بیان سے

...حسن رہ کر کے خلاق جہان سے — کہا تو جلد پہنچا دے یہان سے

...طاقت رفتار ہمکو — نہین ہے طاقت گفتار ہمکو

...پروردگار اس دو جہان کو — ترا ہے آسرا ہم بیکسان کو

...مقبول شہزادون کی زاری — ہوا جبرئیل کو یون حکم باری

...نے تو کھینچ طناب زمین کو — کہ ہووے سہل راہ ان مہجبین کو

...جبرئیل نے حق کا بجا یا — تو جلسہ سامنے آنکھون کے آیا

...یگانہ شکر شہزادے ادا کر — چلے خرم خوشی جلسے کے اندر

...لیکر گدا جلسے کے اندر — کہ تھا اوس شہر کا حاکم ستمگر

...یہودی تھا وہ کافر نام شمشاد — کہ تھا وہ شہر جلسہ اوس سے آباد

تماشا تھا وہین گرد او سے کوئی
کوئی حیران کوئی با درد و اندوہ
اگر سب کو تھا رنج و دل مین تاسف
زمین کی رو سے فرزند [illegible]
مین ان لڑکون کو فرزند ہی جان دونگا
اور انکو سلطنت اپنی مین دونگا
اپارت سے بیٹھایا [illegible]

یہ کی حسنین سے حاکم نے گفتگا
کہا حسنین نے بہت تو ہین ہم
یہی صاحب ہمارا ہم ہین بیرو
ہمارے باپ دربان نے خوشی ہو
ہوا حیران وہ حاکم یہ سنکر
اودھر تو مال و زر سے گر گیا وہ
ہوا غل شہر مین ہر اک مکان پر
کوئی بولا یہ حسرت کا مکان ہی
کوئی بولا کہ اف افسوس ہا کہ
خدا جانے یہ کس ماں کے پسر ہین
کوئی جلاد بیباک ہو گئے وہ
یہ کیسا تھا جگر پادر بدر کا
کوئی بولا فرشتے ہین یہ بیشک
عجب صورت عجب یہ دلبری ہی
کوئی بولا یہ ہی تقصیر جیا

کوئی بیچے انھیں مین ہوں خریدار
یہ بیچیگا تو بک جاینگے اب ہم
بیچے یا ہمین آزاد کر دے
خدا کی راہ مین بخشتا ہی ہمکو
دیا زر قول کر او سنے برابر
نبی زادون کو گھر کو لیگیا وہ
کہ آئے یوسف کنعان یہان پر
یہ صورت تھا جو یہان کے [illegible] یہان آکر
انھیں مان باپ سے بچھڑے ہین یوہم
سپہر حسن کے شمس و قمر ہین
کر ایسے لعل اپنے کھو سکینگے وہ
کیا جو غم نہ لڑکون کے سفر کا
کہ جنکا شور ہی عرش بریں تک
عجب صورت عجب جا یہ گری ہی
کسی بیرحم نے جلسہ مین بیچا

نبی زادون سے اگر [illegible]
نہ اظہار [illegible] کس جب
[illegible] کو نام [illegible]
[illegible] والدہ کا نام [illegible]

[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] مصطفی [illegible]
[illegible] والدہ [illegible]
[illegible] سے کہیں حال عیان [illegible]
[illegible] کہ انھین بیچا بیان [illegible]

یہ سین

تمھیں رکھنا مرے حق میں ستم ہے
نہ چھوڑونگا تمھیں جیتا یہ ٹھانا
تمھیں اب قتل خنجر سے کرونگا
نہیں ڈرتا ہوں میں مولا علی سے
عداوت ہی مجھے اس خاندان سے
تمھارے خون کا پیاسا ہوں کب کا
علی نے بت ہیں کعبہ میں گرائے
مولا کو فی الفور احکام
ران دونوں کو جب پہنچ جاوے
ان جیتا ہوا تھا اس مشکو
ی دس شخص نے حاکم سے نکالا
بے میں جب پہونچینگے جسم
ی ہوگی پھر پتہ چپ جائی
شجاعان عرب جس دم کہ دین
رینگے جس گھڑی اشعار ونگے

مجھے اب لات عزیٰ کی قسم ہے
تمھارے حلق پر پھیر دونگا تلوار
مدینے میں علی سے بھی لڑونگا
کرونگا جنگ پھر جا کر نبی سے
مٹاونگا نشان اونکا جہان سے
میں دشمن خاص ہوں فخر عرب کا
مرے مقصود سب دل کے بر آئے
شتابی سے تو کر دونوں کو قتل عام
اور انکی نعش دریا میں بہا دے
یہودی سے سنا جب اوسنے کو
کہا کر تو قتل ان دونوں کو زنہار
شجاعان عرب آوینگے اوس دم
خدا جانے کہ کیسی ہو لڑائی
ترے سب ملک پر وہ فتح پاویں
نہ منہ موڑینگے ہرگز یار اوسکے

یہودی ہی یہ کافر ہی ستمگر
ہمین ریان اسلیے تقدیر لائی
پڑھے کلمہ نبی کا یہ یہودی
دعا مانگو یہ درگاہ خدا مین
دعا مانگی نبی زادون نے جسدم
ہوئی انسان کی صورت وہ خنزیر
کرون تعریف کیا مین اوسکی
کیا سجدہ خدا کا مہ جبین نے
پکڑ کر ہاتھ اوسکا لائے شبیر
یہ فرمایا حسن نے اوس لعین کو
تعجب مین ہوا ظالم یہودی
ہوئے حیران سب ارکان دولت
کرو راہ خدا تلقین ہمکو
یہودی نے بنی کی اوسدم تقریر
کرو تلقین تم کلمہ نبی کا

دکھاؤ معجزہ اسکو بہ اوبد
کرین تلقین اس کافر کو بانی
مطیع ہووے نبی کا یہ یہودی
کہ لڑکی اسکی ہو انسان جہان مین
ہوئی بس رحمت کردگار سے وہ عالم
بنی شکل پری وہ ماہ پیکر
کہ سر سے پاؤن تک جلوہ گری تھی
پڑھا کلمہ نبی کا نازنین نے
ہو ایمان بیچا تھا وہین سب یہ پیر
کہ ظالم دیکھے اس مہ جبین کو
گرا بیہوش ہو ظالم یہودی
لگے وہ مانگنے ایمان دولت
بتاؤ مصطفے کا دین ہمکو
خدا کے واسطے ہو عفو تقصیر
مین ہون دل سے غلام مولا علی کا

[illegible]

مطبع منشی نول کشور

ل و اصحاب نبی کی خوبیان ... ظاہر و باطن ہین بید و بیان

...سے کب حیطۂ تحریر مین ... اور زبان انس کی تقریر مین

...ب مرکب لیوین سب اشجار سے ... اور بنا دین قلمین سب اشجار سے

...ہی ساری خوبیان لکھی نجائین ... لکھنے والے لکھتے لکھتے عاجز آئین

...ر ونکی ایک ایک خوبی مین لکھون ... عمر آخر مین سعادت کچھ تو لون

...ضرت امیر المومنین سیدنا و مولانا جناب ابوبکر ...صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعریف مین

...م مین اک دن رسول اللہ کی ... ہتی صفت کچھ صدقۂ للہ کی

...رحق کی دیتے تھے خیر البشر ... مومنون اصحابونکو اپنے خبر

...تے ہی صدیق اکبر بس یہ ذکر ... گھر سدھارے اپنے اسکی کرکے فکر

...لے بیچا گھر کا جو اسباب تھا ... یہان تلک کہ تن پر اک ردا

...کمل سے لیا تن اپنا ڈھانک ... جا بجا خار مغیلان اسمین ٹانک

...ب اسبابکو بیچ ایکبار ... جمع کر دینار زر چالیس ہزار

...ھا حضرتکی خدمتمین وہ زر ... بولے یہہ صدقہ ہے یا خیر البشر

...ے حضرت امیرے صادق رفیق ... ہے یہی صادق عقیدتکا طریق

...ھا بھی تونے کچھ بہر عیال ... بولے بس ہے مجکو نام ذوالجلال

فضایل نامہ

خوبیان شیخین کی تو کہہ چکا		شان اب ختنین کی بھی دو دن سنا

تعریف حضرت امیر المومنین امام المتقین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی

ہوگیا یون در مجالس مین لکھا
ماجرا عثمان بن عفان کا

ہے جو ذو النورین عثمان غنی
ایکدن انکے یہی دلمین ٹھنی

دین و دنیا کی سعادت لیجیے
یعنے پیغمبر کی دعوت کیجیے

ستھرے ستھرے کھانے پکوائے بہت
میوے تر اور خشک منگوائے بہت

انگبین شیر و شکر مصری و قند
اور کھجوریں یعنے رطب پسند

مائدہ تیار جب سب ہوگیا
اور نعمت خانہ مین لا کر چنا

جا کے خدمت مین نبی کے عرض کی
یعنے چلیے کیجیے بندہ پروری

یا نبی فرمایئے رنجہ قدم
گھر کو میرے کیجیے رشک ارم

الغرض لے آئے جب حضرت کو وان
اور سب اصحاب ختم مرسلان

بعد عذر و بعد ایثار و نثار
عطر اور خوشبو لگائے بیشمار

ہاتھ دھلوائے سبھونکے با ادب
اور بساط مائدہ بیٹھے سب

خاصہ نوش جان پیمبر نے کیا
ہوکے خوش بارعب ...

کھانا کھانے سے ہوا جس دم فراغ
ہوگئے عثمان خوشدل باغ باغ

بے نہایت شکر حق لائے بجا
آپ کے قدم مبارک کو گ...

[illegible]

فقر کی دولت ہے دولت بیزوال — آگے اس دولت کے دولت کیا ہے مال
فقر کا ہی مرتبہ سب سے بڑا — ہر کسیکو کب ملے یہہ مرتبا
فقر سے ہے ہمکو فخر دو جہان — کیجیے الفقر فخری پر دھیان
ور کیجیے یا علی دل سے قلق — دھیان رکھے اپنا ہر افضال حق
ور تمھارے دلمین کچھ ارمان ہے — یہان توکل کا بڑا سامان ہے
ق تعالی ہے مسبب اور کریم — تم توکل پر رکھو دل مستقیم
رز و گر کچھ تمھارے دلمین ہو — تم بھی پیغمبر کی کل دعوت کرو
فاطمہ سے سنکے یہہ شیر خدا — آئے شادان در حضور مصطفی
رض کی یا رحمۃ للعالمین — کھائیے کل میرے گھر نان جوین
ئیے ہمراہ سب اصحاب کو — سب احبا اور سب احباب کو
ساتھ لیجیے گا صحابہ خاص عام — آج سے کل ہووے دگنا اژدہام
ولے پیغمبر کہ یا شیر خدا — ہے تمھارا حال کیا مجھسے کہو
رے حیدر [illegible] ہے یون — کل پیمبر میرے یہان مہ[illegible]
[illegible] کیا یا ابو الحسن — کرنہ مہمانی کے سا[illegible]
شیر حق بولے توکل حق کا ہے — آسرا اس قا[illegible]
رسالے پیغمبر کہو جاوے بلال — دے [illegible]
ل علی کے گھر مین دعوت سبکی ہے — اور بس امید خف[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدۂ معبود مین خیر النسا
کہ فلک سے نعمتون کے اترے خوان
قدرتِ رب کے تھے وہ کھانے تمام
مجلسِ عوت مین پہیلے جب وہ خوان
کھانون مین خوشبوئی تھی اس نحو کی
مائدہ وہ قدرتی جنت نشان
الغرض جب خوان آترے غیب سے
شیرِ حق نے جا کے زہرا سے کہا
یہہ دعا تیری خدا نے کی قبول
خوان اترے نعمتون کے عرش سے
بھیجا حق نے غیب سے وہ مائدہ
فاطمہ نے جبکہ یہہ مژدہ سنا
دھلائے مرتضی نے سبکے ہاتھ
[illegible] ے نعمتین وہ غیب کی
[illegible] رش ہوئے خیر الانام
[illegible] ب سیر ہوکر کھا چکے
[illegible] بیت وار دہوئے روح الامین

کر رہی یقین رو رو عرض یہ دعا
کیسی نعمت جو کہ نعمت کی ہو جان
روح کا تازہ کرین کام و مشام
اونکی خوشبو سے مہکا سب مکان
ہو گئے حیران صورت محو کی
ہو سکے انسان سے کیا وصف و بیان
یعنے حق کی قدرتِ لاریب سے
فاطمہ سجدے سے اب تو سر اٹھا
اٹھو سجدے سے اٹھا سر اے بتول
روشنی ہے عرش تک بس فرش سے
جس سے جان اور روح کو ہو فائدہ
سر اٹھا سجدے سے شکر حق کیا
سب نے کھانا کھایا وہ رغبت کے ساتھ
روح و جان سب اونکی تازہ ہو گئی
نہ شجاع فرمایا وہ عیبی طعام
اور ہاتھ اونکے علی دھلوا چکے
اور کہا یا رحمۃ للعالمین

[illegible]